اَلْاِسْتِحَاضَةُ

استحاضہ کے مسائل ❶

مسئلہ 96 جس خاتون کو استحاضہ سے پہلے ایام حیض معلوم ہوں (یعنی ہر ماہ کس تاریخ کو شروع ہوتے ہیں اور کتنے دن رہتے ہیں) اسے گزشتہ عادت کے مطابق حیض کے ایام شمار کرنے چاہئیں اور باقی مدت میں استحاضہ کے احکام پر عمل کرنا چاہئے۔

مسئلہ 97 ایام حیض گزرنے کے بعد مستحاضہ کو غسل کر کے معمول کے مطابق نماز، روزہ ادا کرنا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِنِّيْ لَا أَطْهُرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي)) .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا "اے اللہ کے رسول ﷺ! میں مہینہ بھر پاک نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض کا نہیں۔ لہٰذا (حسب عادت) جب حیض شروع ہو تو نماز

---

❶ استحاضہ اس خون کو کہتے ہیں جو بعض خواتین کو پورا مہینہ بغیر رکے مسلسل آتا رہتا ہے یا مہینہ میں صرف دو چار دن رک جائے، استحاضہ ایک مرض ہے، اس مرض کی بیمار خاتون کو مستحاضہ کہتے ہیں استحاضہ کے احکام حیض اور نفاس کے احکام سے الگ ہیں۔

❷ كتاب الحيض باب الاستحاضة

چھوڑ دواور جب عادت کے برابر دن گزر جائیں تو خون دھولو اور نماز پڑھو۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 98 جس خاتون کو استحاضہ سے پہلے حیض کے ایام معلوم نہ ہوں (یعنی حیض میں بے قاعدگی رہی ہو کبھی جلدی، کبھی دیر سے آتے رہے ہوں) اسے حیض اور استحاضہ کے خون کے رنگ میں فرق دیکھ کر حیض اور استحاضہ کے احکام پر عمل کرنا چاہئے۔

مسئلہ 99 مستحاضہ کو ہر نماز کے لئے نیا وضو کرنا چاہئے۔

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِی حُبَیْشٍ قَالَتْ اَنَّهَا کَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ ﷺ ((اِذَا کَانَ دَمُ الْحَیْضَةِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ یُعْرَفُ فَاِذَا کَانَ ذٰلِکَ فَاَمْسِکِیْ عَنِ الصَّلاَةِ فَاِذَا کَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِیْ وَصَلِّیْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ)) .رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنِّسَائِیُّ[1] (حسن)

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ استحاضہ کی مریضہ تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں فرمایا" جب حیض کا خون ہو تو یہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جو پہچانا جاتا ہے۔ لہٰذا جب یہ ہو تو نماز نہ پڑھو لیکن اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا خون ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لو کیونکہ یہ (استحاضہ کا خون) ایک رگ سے نکلتا ہے۔ اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 100 جس خاتون کے ایام حیض معلوم نہ ہوں اور جس کے حیض اور استحاضہ کے خون میں رنگ کا فرق بھی نہ پایا جاتا ہو اسے پہلی دفعہ حیض آنے کے دنوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر مہینے کے اس دن سے حیض کی ابتداء شمار کرنا چاہئے، جس دن پہلی مرتبہ حیض آیا تھا۔ مثلاً کسی خاتون کو پہلی دفعہ مہینہ کی ساتویں تاریخ کو حیض آنا شروع ہوا، تو اسے حیض اور استحاضہ میں فرق کرنے کے لئے ساتویں دن سے حیض کے احکام پر

[1] صحیح سنن ابی داؤد للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 264

عمل کرنا شروع کرنا چاہئے۔

مسئلہ 101 مذکورہ مستحاضہ کو اپنے جیسی خواتین (اپنے ملک، اپنے علاقہ، اپنی عمر، اپنے جتنے بچوں والی خواتین) کی عادت کو سامنے رکھتے ہوئے مدت حیض کا تعین چھ یا سات دن شمار کرنے کے بعد استحاضہ کے احکام پر عمل کرنا چاہئے۔

عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہا قَالَتْ : كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِيْ بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّي اَسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً فَمَا تَامُرُنِيْ فِيْهَا قَدْ مَنَعَتْنِيْ الصِّيَامَ وَالصَّلاَةَ ؟ قَالَ ((اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ)) قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ ؟ قَالَ : ((فَتَلَجَّمِيْ)) قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ ؟ قَالَ : ((فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا)) قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((سَآمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ : اَيُّهُمَا صَنَعْتِ اَجْزَاَ عَنْكِ فَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ)) فَقَالَ : ((اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانَ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ فَاِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَاْتِ فَصَلِّي اَرْبَعًا وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً اَوْ ثَلاَثًا وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَاَيَّامَهَا وَصُوْمِيْ وَصَلِّي فَاِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكِ فَافْعَلِيْ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ لِمِيْقَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ)) . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (حسن)

حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کہتی ہیں مجھے کثرت سے مسلسل استحاضہ کا خون آیا کرتا تھا، میں نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے کے لئے حاضر ہوئی۔ اس وقت آپ ﷺ میری بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ میں نے عرض کیا ”اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے استحاضہ کی بیماری ہے اور

❶ صحیح سنن الترمذی للالبانی الجزء الاول رقم الحدیث 110

خون بڑی کثرت سے مسلسل آتا ہے جس نے مجھے نماز ،روزے سے روک رکھا ہے اس کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا حکم ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''میں تمہیں روئی استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں، کیونکہ وہ خون چوس لیتی ہے۔'' حضرت حمنہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا ''خون تو اس سے زیادہ ہے۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا'' (روئی کے اوپر) لنگوٹ کس لیا کرو۔'' میں نے عرض کیا ''خون اس سے بھی زیادہ ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا'' (روئی کی جگہ) کپڑا استعمال کرو۔'' میں نے عرض کیا ''خون تو اس سے بھی زیادہ ہے، کثرت سے جاری رہتا ہے۔'' تب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں ان دونوں میں سے جس پر چاہو، عمل کرلو۔ وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر دونوں پر عمل کروتو تمہاری مرضی، استحاضہ شیطان کی ٹھوکر میں سے ایک ٹھوکر ہے۔ جب کہ حیض تو تمہیں چھ یا سات دن ہی آتا ہے ان دونوں کا علم اللہ کے پاس ہے لہٰذا ان (چھ یا سات دنوں کے بعد) غسل کرو کہ اس غسل کی وجہ سے پاک صاف ہوگئی ہو تو تیئس یا چوبیس یوم نماز روزہ کرو۔ یہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور پھر ہر ماہ اسی طرح کرلیا کرو۔ جیسا کہ حیض والی عورتیں حیض کے وقت کرتی ہیں اور پاک عورتیں پاکیزگی کے وقت کرتی ہیں۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 102 مستحاضہ غسل کرنے کے بعد تمام عبادات معمول کے مطابق ادا کرسکتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کی ایک زوجہ حالت استحاضہ کے باوجود اعتکاف کیا کرتی تھیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 103 غسل کرنے کے بعد مستحاضہ سے صحبت کرنا جائز ہے۔

---

[1] كتاب الحيض باب اعتكاف المستحاضة

عَنْ عِكْرِمَةَ ﷺ قَالَ : كَانَتْ أُمُّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تُسْتَحَاضُ وَكَانَ زَوْجُهَا يَغْشَاهَا .رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ ❶ (صحيح)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا استحاضہ کی مریض تھیں اوران کے شوہر (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے (غسل کر لینے کے بعد) صحبت کیا کرتے تھے۔اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

+++

❶ منتقى الاخبار الجزء الاول رقم الحديث 496